

قلم: اول

دیوبندی خود بدلتے نہیں ”کتابوں“ کو بدل دیتے ہیں

نیشم مہاس رضوی، لاہور

حمود صلوٰۃ کے بعد عرض ہے کہ حق کا سامنا کرنا دیوبندیوں کے بس کی بات نہیں اس لیے کہ جب دیوبندی چاروں شانے چت ہو جاتے ہیں تو قرآن و حدیث و کتب اسلاف بلکہ اپنے ہی اکابر تک کی کتابوں میں بھی تحریف کر دیتے ہیں تاکہ یہ اپنے جھوٹے مذہب کو عوام کی نظر میں سچا کر دکھائیں لیکن اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے کہ اس ذات کریم نے ان دیوالوں کے دجل و فریب کو ہم اہلسنت پر ظاہر کیا لہذا اس ذات کریم کی مدد سے میں نے دیوبندیوں کی تحریفات اور دیگر دجل و فریب عوام و خواص پر ظاہر کرنے کا ارادہ کیا ہے تاکہ بے خبری میں کوئی شخص ان کے جیسے بڑھ کر ایمان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ میرے اس ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

آمین بجاہ النبی الامین علیہ السلام

دیوبندی تحریف نمبر ۱

دیوبندی شیخ الہند مولوی محمود الحسن دیوبندی صدر المدرستین دیوبند بھی قرآن میں الحاق ہونے کے قائل ہیں۔ مولوی مذکور نے لکھا ہے کہ ”کلام اللہ و حدیث میں بعض آیات و جملے فرقہ ضالہ نے الحاق کیے ہیں چنانچہ سب پر ظاہر ہے“ اس عبارت کا عکس ملاحظہ کریں۔

بلکہ کلام اللہ و حدیث میں بعض آیات و جملے فرقہ ضالہ نے الحاق کئے ہیں چنانچہ سب پر ظاہر ہے۔

(ایضاح الاول صفحہ 357 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

یعنی قرآن پاک محفوظ نہیں ہے بلکہ اس میں الحاقات ہیں اللہ تعالیٰ ایسے گندے عقیدے سے بچائے آمین۔

دیوبندی تحریف نمبر ۲

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی نے حدیث پاک تحریف کا جرم کیا ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ ایک دعا جو نبی پاک ﷺ نے اپنے صحابی کو پڑھنے کا حکم فرمایا اس دعا میں نبی پاک ﷺ کو یا محمد کے الفاظ سے پکارا گیا تھا اس لیے اشرف علی تھانوی سے یہداشت نہ ہوا اور اپنے بعض باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس میں سے یا محمد والہی التوجہ ہلک الہی وہی کے الفاظ نکال دیے (جن کا ترجمہ ہے اے محمد میں آپ کے فضل اپنے رب کی طرف متوجہ ہوا ہوں) حدیث پاک میں تحریف کر کے دیوبندی حکیم الامت نے رسول و نبی کا ثبوت دیا ہے اس حدیث کو تبلیغی جماعت کے شیخ الحدیث مولوی ذکریا کاندھلوی دیوبندی نے بھی نقل کیا ہے لیکن مولوی ذکریا صاحب یا محمد الہی التوجہ ہلک الہی وہی کے الفاظ نکال کر جس کے پہلے مولوی ذکریا صاحب کی کتاب فغائل حج سے اس دعا کا مکمل ٹکس ملاحظہ کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاتَّوَجِّہُ اِلَیْکَ بِکَلِمَاتِکَ
یَا مُحَمَّدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِکَلِمَاتِکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ

(فغائل حج صفحہ 175 مطبوعہ کتب خانہ فیضی لاہور)

آجے اب دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی کتاب مناجات متبول سے اس ٹکس ملاحظہ کریں جس میں دیوبندی حکیم الامت نے یہود یا نہ تحریف کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاتَّوَجِّہُ اِلَیْکَ بِکَلِمَاتِکَ
یَا مُحَمَّدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِکَلِمَاتِکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ

(مناجات متبول صفحہ 186 مطبوعہ اقبال بک کارڈر مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر ۳

تلبغی جماعت کے شیخ الحدیث مولوی ذکریا کا برہمچولی دیوبندی نے بھی ایک حدیث پاک نقل کی ہے جس میں جناب رسول اللہ ﷺ سے بغض کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس میں سے رسول کا لفظ نکال دیا آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ اگر دیوبندیوں کا بس چلے تو یہ قرآن پاک اور کلمہ وغیرہ سے بھی رسول اللہ کا ذکر نکال دیں تاکہ ان کی شیطانی توحید پر کوئی اثر نہ ہو۔ لعنت ہے ایسی شیطانی توحید پر۔

ذیل میں اس حدیث پاک کی فوٹو کاپی لگائی جا رہی ہے ملاحظہ کیجئے۔

حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئیں۔ ان کے ساتھ ان کی بیٹی تھیں جن کے ہاتھ میں دو دھنکی لنگھن سونے کے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہمیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں اس بار سے خوشی ہے کہ حق تعالیٰ شانہ ان کے بدلہ میں آگ کے دو لنگھن تمہیں قیامت میں پہناتا رہیں۔ انہوں نے یہ سُننے ہی دونوں لنگھن حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے کہ یہ اللہ کے واسطے دیتی ہوں۔ (ترغیب)

(فہرست احادیث ص 340 مطبوعہ کتب خانہ فیضی لاہور)

مولوی ذکریا دیوبندی کی نقل کردہ مندرجہ بالا حدیث پاک کے آخری الفاظ ہیں کہ اللہ کے واسطے دیتی ہوں جبکہ حدیث پاک کے اصل متن میں اللہ کے ساتھ رسول کا لفظ بھی ہے جن نبیٹ دیوبندی نے بغض رسول کی وجہ سے..... رسول..... کا لفظ شامل نہیں کیا۔ اب اس حدیث پاک کا اس اصل کتاب تو حیب و تو حیب سے ملاحظہ کریں۔

۶۶۔ یُوَدِّي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْلُقُ الْخَلْقَ مِنْ دُخَانٍ، فَقَالَ لَهَا: الْخَلْقُ مِنْ دُخَانٍ، فَالْتَمَسَتْ: لَا. قَالَ: الْيَسْرُونَ أَنْ يَسْرُوكَ اللَّهُ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ الْيَقِينَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارٍ؟ قَالَ: فَخَذَّذْنَاهَا فَلَقْنَاهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَذَلِكَ: حُمَا يَلْبُ وَزَرْشُولِي^(۱). رواه أحمد وأبو داود، واللفظ له والترمذي والدارقطني، ولفظ الترمذي والدارقطني نحوه:

(لوغیب و ترغیب بزاوہل صفحہ 311 مطبوعہ مکتبہ روحۃ القرآن اقراء ہوئی
مکتبہ قصہ خوانی پشاور)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ حدیث پاک میں **للسنة ولرسولہ** کے الفاظ ہیں لیکن کیا سمجھتے
دیوبندیوں کے غلط باطن کا کہ جس نے انہیں اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا لفظ شامل نہیں کرنے دیا۔
دیوبندی تحریف نمبر ۳

دیوبندی سکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے مشہور غلطہ مفتی محمد حسن بانی
جامعہ اشرفیہ لاہور کے مرنے کے بعد ایک دیوبندی عالم نے تعویذی خط لکھا اس خط کو مفتی
حسن دیوبندی کی حالات زندگی پر مشتمل کتاب ”تذکرہ حسن“ میں شامل کیا گیا خط میں مفتی
محمد حسن دیوبندی کو ”رحمۃ للعالمین“ کہا گیا ہے ذیل میں اصل کتاب تذکرہ حسن سے اسکا
نکس ملاحظہ کریں۔

السلام علیکم۔ آج نماز جمعہ کے موقع پر خبر جاناگاہ کن کر دل حزین پر بچید
چوٹ لگی کہ حضرت قبلہ رحمۃ للعالمین دنیا سے سفر آخرت فرما گئے

(”تذکرہ حسن“ صفحہ 206 مطبوعہ 1381 ہجری مصنف مولوی وکیل احمد صدوق
دیوبندی خدوم العلماء مولوی خیر محمد ملتان) آپ نے ملاحظہ کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم
کی مفت رحمۃ للعالمین کو مفتی حسن دیوبندی پر فٹ کیا گیا ہے یہ کتاب ”تذکرہ حسن“ اب
ناایاب ہے لیکن اس کا کافی حصہ ”احسن السوانح“ مطبوعہ جامعہ اشرفیہ لاہور نامی کتاب میں
شامل کیا گیا ہے احسن السوانح میں یہ خط بھی شامل ہے جس میں مفتی محمد حسن کو ”رحمۃ
للعالمین“ کہا گیا تھا لیکن اس خط میں سے لفظ ”رحمۃ للعالمین“ نکال دیا گیا ہے احسن
السوانح کے تحریف شدہ حصہ کی فوٹو کاپی ملاحظہ کریں۔

آج نماز جمعہ کے موقع پر یہ خبر جاناگاہ کن کر دل حزین پر بے حد چوٹ لگی کہ
حضرت قبلہ دنیا سے سفر آخرت فرما گئے
(احسن السوانح صفحہ 832 مطبوعہ جامعہ اشرفیہ لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر ۵
تبلیغی جماعت کے شیخ الحدیث مولوی ذکریا کاظمی دیوبندی نے فضائل اعمال

میں شامل ایک باب فضائل نماز کے آخری صفحہ پر ہے تو جی کی حالت میں قرأت قرآن کو
ذہیان اور بکواس سے تشبیہ دی۔

نماز کا عظیم حصہ ذکر ہے، قرأت قرآن ہے۔ یہ چیزیں اگر غفلت کی حالت
میں ہوں تو مناجات یا کلام نہیں ہیں ایسی ہی ہیں جیسے بھاری حالت میں پڑھاؤ اور بکواس ہوتی ہے
(فضائل اعمال صفحہ 287 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ متاعی آرام افغانی کراچی)

جبکہ یہی فضائل اعمال دیوبندیوں نے لاہور سے شائع کی دہائی میں سے بکواس
کا لفظ اڑا دیا لیجئے فضائل اعمال کے تحریف شدہ ایڈیشن کا عکس ملاحظہ کر رہا۔

نماز کا عظیم حصہ ذکر ہے، قرأت قرآن ہے۔ یہ چیزیں اگر غفلت کی
حالت میں ہوں تو مناجات یا کلام نہیں ہیں ایسی ہی ہیں جیسے بھاری حالت میں پڑھاؤ ہوتی ہے
مس (فضائل اعمال صفحہ 383 مطبوعہ کتب خانہ نعیمی لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر ۶

(۶) دیوبندی نام تھا "غوث اعظم" مولوی رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب امداد
السلوک میں نبی پاک ﷺ کے سایہ نہ ہونے کو قوتِ ثابت سے لکھا ہے ان عبارت کا عکس
ملاحظہ کریں۔

اور حق تعالیٰ نے حضور ﷺ کو نور فرمایا اور قوتِ ثابت ہے کہ حضور
ﷺ کے سایہ نہ تھا اور ظاہر ہے مجبور کے تمام جسم سایہ رکھتے ہیں۔

(امداد السلوک صفحہ 203 مطبوعہ دارالتحقیق والاشاعت، لاہور)

نوٹ: قوت کی تحریف مولوی فضل اللہ حسام الدین شامی نے دیوبندی کے الفاظ
میں ملاحظہ کریں مولوی صاحب نے لکھا ہے کہ "جبکہ ایسا عدد کثیر روایت کرے کہ اگر
جمہور پر جمع ہوتا عقلاً محال ہو" اس کے ایک سطر بعد لکھا ہے کہ "اصل اس بات کو محال سمجھے کہ
ان راویوں نے اس خبر کے گزرنے پر اتفاق کیا ہے۔" (تفہیم الراوی فی شہادۃ اقریب النووی
صفحہ 368 مطبوعہ مکتبہ جامعہ فریدیہ اسلام آباد) قوت کی وضاحت کے بعد معلوم ہوا کہ سایہ
نہ ہونا اسے بزرگوں سے ثابت ہے جس کا انکار نہیں ہو سکتا۔ مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی
کے قلم سے نبی پاک ﷺ کی ایک خصوصیت (یعنی سایہ نہ ہونا) ثابت ہو گئی جو کہ

دیوبندیوں کے لیے موت کے مترادف ہے اس لیے دیوبندیوں نے اس عبارت میں شامل لفظ قاتر کو شہرت سے بدل دیا اس تحریف شدہ عبارت کا عکس ملاحظہ کریں۔

اور حق تعالیٰ نے آپ کو نور فرمایا اور شہرت سے ثابت ہے کہ حضرت

کے سایہ زہ تھا

(امداد السلوک صفحہ 203 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور)

دیوبندیوں نے لفظ قاتر کو شہرت کے ساتھ تبدیل کیا اسکی کیا وجہ ہے؟ آئیے شہرت کی تعریف دیوبندی مولوی ڈاکٹر خالد محمود انچسٹری کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے دیوبندی مولوی صاحب نے شہرت کی تعریف میں لکھا ہے کہ ”جسکے راوی ابتداء سند سے لے کر آخر سند تک دو یا دو سے زیادہ ہوں لیکن قاتر کو نہ پہنچتے ہوں“ اسکے دو سطر بعد مولوی خالد محمود دیوبندی نے شہرت کے بارے میں لکھا ہے کہ ”اسے قطع و یقین کا وہ درجہ حاصل نہیں ہوتا کہ اسکے منکر کو کافر کہا جاسکے قطع و یقین صرف حدیث متواتر میں ہوتا ہے“ (آثار الہدیٰ جلد دوم صفحہ 135، 136 معصوم ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی) قارئین آپ نے ملاحظہ کیا کہ دیوبندیوں نے مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی عبارت میں سے قاتر کو شہرت کے ساتھ اسی لیے بدلا کہ یہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی اس خصوصیت کو یہ کہہ کر مسترد کر دیں کہ یہ قاتر سے ثابت نہیں اس لیے ہم پر حجت نہیں۔

دیوبندی تحریف نمبر ۷

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلی نے دلائل شرعیہ کی روشنی میں ہندوستان کو دارالاسلام قرار دیا تو دیوبندیوں نے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت پر یہ الزام لگایا کہ انہوں نے انگریز کی حمایت میں فتویٰ دیا اس لیے ہندوستان کو دارالاسلام قرار دیا ہے دوسری طرف مولوی رشید احمد گنگوہی سے ہندوستان کے دارالاسلام ہونے کے متعلق سوال ہوا تو مولوی رشید احمد گنگوہی نے جواب دیا کہ اکثر علماء ہندوستان کو دارالاسلام کہتے ہیں قادیانی رشیدیہ میں درج سوال اور جواب دونوں کا عکس نیچے ملاحظہ کریں قادیانی رشیدیہ کا عکس ملاحظہ کریں۔

سوال ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام؟ مبدل یا تمام فراموش انجواب دارالحرب ہندوستان کا قتل عام حال میں ہے اکثر دارالاسلام کہتے ہیں۔ بعض دارالحرب کہتے ہیں۔ بندہ ہنس میں فیصلہ

بنی کر تانقہ و انقرا علم رشید احمد علی حنفی مدنی

(نہادنی رشیدیہ مطبعہ 8 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ کراچی)

مولوی رشید احمد گنگوہی کے اس جواب سے (کہ ہندوستان کے اکثر علماء ہندوستان کو دارالاسلام کہتے ہیں) دیوبندیوں کے التزام کی عمارت بے بنیاد ہو کر دھڑام سے گر جاتی ہے اس لیے دیوبندیوں نے اپنے امام ربانی مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتوے کو اعلیٰ حضرت کی وحشی میں نہادنی رشیدیہ سے نکال دیا نہادنی رشیدیہ کے مندرجہ ذیل ایلیٹنوں میں سے دیوبندیوں نے مندرجہ بالا اقتباس جسکی فوٹو کاپی اوپر لگائی ہے کو نکال دیا ہے۔

(۱) نہادنی رشیدیہ مطبوعہ محمد سعید ایڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔

(۲) نہادنی رشیدیہ مطبوعہ محمد علی کار خانہ اسلامی کتب دوکان نمبر 2 اردو بازار کراچی

(۳) نہادنی رشیدیہ مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

(نوٹ) ادارہ اسلامیات کی شائع شدہ تالیفات رشیدیہ میں نہادنی رشیدیہ شامل

ہے

اوپر ذکر کیے گئے تینوں ایلیٹنوں میں سے دیوبندیوں نے دارالاسلام والا حصہ نکال کر اپنے یہودیانہ حراج کا ثبوت دیا ہے۔

دیوبندی تحریف نمبر ۸

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے غلیفہ حمایت علی شاہ لدھیانوی نے اپنی کتاب ”پاغ جنت“ میں دو جگہ نبی پاک ﷺ کو یہودیہ کہا ہے نعوذ باللہ اسکا کس لٹھ کریں۔

(۱)

بشر نور رب العلی بن سکے آیا	سکے رنگ میں جا بجائی کے آیا
کہیں افسار ہی کے شکلیں نکھائی	کہیں صورت ادیار بن سکے آیا
کہیں شکل موسیٰ کہیں شکل علی	کہیں یوسف مد لقابن سکے آیا
نرسے کھیل کھیلے پڑے ڈوب دسے	نرمانہ میں جھس دیا بن سکے آیا

بنے انبیاء اولیاء سب براتی | جب دولہا حبیبِ خدا بن کے آیا
کہیں غریبوں کیسوں میں شاہیں دکھائیں
کہیں شہنشاہ ہر دوسرا بن کے آیا
(بارغ جنت صفحہ 294) مطبوعہ المصطفیٰ تاجران کتب، لاہور

(۲)

بشر نور رب العلی بن کے آیا	نئے رنگ میں جا بجا بن کے آیا
کہیں انبیاء بن کے شکلیں دکھائیں	کہیں صورتِ اولیاء بن کے آیا
کہیں شکلِ موسیٰ کہیں شکلِ عیسیٰ	کہیں یوسف مہ نقاب بن کے آیا
بڑے کھیل کھیلے بہت روپ بدلے	نہایت میں بہرِ وِسیب بن کے آیا

بنے انبیاء اولیاء سب براتی
جب دولہا حبیبِ خدا بن کے آیا

(بارغ جنت صفحہ ۳۳۳) مطبوعہ المصطفیٰ تاجران کتب، لاہور

اس کتاب کے نئے ایڈیشن میں ایک جگہ سے دوبندوں نے وہ شعر نکال دیا ہے جس میں نیا پاک ﷺ کو بہر دیا کہا گیا ہے۔ اس کا کس ملاحظہ کیجئے۔

بشر نور رب اعلیٰ بن کے آیا	نئے رنگ میں جا بجا بن کے آیا
کہیں انبیاء بن کے شکلیں دکھائیں	کہیں صورتِ اولیاء بن کے آیا
کہیں شکلِ موسیٰ کہیں شکلِ عیسیٰ	کہیں یوسف مہ نقاب بن کے آیا
بنے انبیاء اولیاء سب براتی	جب دولہا حبیبِ خدا بن کے آیا
کہیں غریبوں کیسوں میں شاہیں دکھائیں	کہیں شہنشاہ ہر دوسرا بن کے آیا

(بارغ جنت صفحہ ۴۲۱) مطبوعہ المصطفیٰ تاجران کتب، لاہور

دوبندی دوسری جگہ سے بہر دیا کا لفظ نکال کے ہو سکتا ہے یہ معنوں پر لکھا ہے
اگلے ایڈیشن سے نکال دیں۔

دوبندی تحریف نمبر ۹

شاہ ولی دہلوی نے اپنی کتاب الدراغین میں میلاد شریف سے متعلق اپنے والد

شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ الدراغین فی مبشرات نبی الہی

میں جو اپنے والد ماجد حضرت شاہ عبدالحکیم صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل

فرماتے ہیں الخیر فی سیدی والدہی قال کنت اصنع فی ایام المولد طعاما صلاۃ بالنبی صلی اللہ

علیہ وسلم فلم یفتم فی سنة من السنین شیئاً اصنع بہ اذنا فاما اجد الا جمعا مغلیبا

فسمتہ بین الناس فربنا صلی اللہ علیہ وسلم ین یدعی ہذا الخیر منہا بشا شاہ ولی

کرامی کا ایک واقعہ نقل کیا ہے یہ واقعہ قادی رشیدیہ میں بحوالہ الدراغین مذکور ہے قادی

رشیدیہ میں مذکور واقعہ کا عکس ملاحظہ کریں۔

(قادی رشیدیہ صفحہ 106 مطبوعہ محمد سعید ایڈیٹرز تاجران کتب قرآن محل مقابل

مولوی مسافر خانہ کراچی)

۔ قادی رشیدیہ مطبوعہ محمد سعید ایڈیٹرز تاجران کتب قرآن محل مقابل مولوی مسافر

خانہ کراچی اس مندرجہ بالا عبارت کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے۔

”میں ہمیشہ ہر سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کے موقع پر کھانے کا اہتمام

کرتا تھا لیکن ایک سال میں کھانے کا انتظام نہ کر سکا ہاں کچھ بنے ہوئے تھے لے کر میلاد

کی خوشی میں لوگوں میں تقسیم کر دیئے رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم بڑی خوشی کی حالت میں تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہی تھے

رکے ہوئے ہیں۔“

چونکہ یہ واقعہ دوبندی مذہب کے بالکل خلاف ہے اس لیے دوبندیوں سے اور

تو کچھ نہ ہو سکا لیکن ”کھیلانی علی کھیلانویہ“ کے مصداق انہوں نے الدراغین میں تحریف

کر دی تاکہ یہ میلاد شریف کے جواز کے لیے دلیل نہ بن سکے دوبندیوں نے الدراغین

میں اپنی ”نئی“ فکارتی (یعنی بیادیت) کا مظاہرہ کرتے ہوئے مندرجہ بالا واقعہ میں سے

”نبی الام المولد“ یعنی ”میلاد کے موقع پر“ کے الفاظ نکال دیئے۔ دونوں کے کسی بقول

ملاحظہ ہوں۔

(۱)

أخبرني سيدي الوالد قال : كنت
أصنع طعاما صلة بالنبي صلى الله عليه وسلم فلم يفتح لي سنة
من السنين شيء أصنع به طعاما فلم أجد إلا حصا نقليا فقسمته
بين الناس ، فرأيتهم صلى الله عليه وسلم وبين يديه هذه الحُمص
متبجا بشاشا

(الدر الثمين صفحہ 162 مطبوعہ مکتبہ الاشع 445/3 بہار آباد کراچی)

(۲)

أخبرني سيدي الوالد قال كنت أصنع به
طعاما صلة بالنبي صلى الله عليه وسلم فلم يفتح لي سنة من السنين شيء أصنع به
طعاما فلم أجد إلا حصا نقليا فقسمته بين الناس فرأيتهم صلى الله عليه وسلم
بين يديه هذه الحُمص متبجا بشاشا۔

(الدر الثمين صفحہ 61 مطبوعہ مکتبہ سب خانہ آرام باغ، کراچی)

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی میلاد وحشی کے حوالے سے قندیدہ بات و
دیوبندیت کی مثال آپ نے ملاحظہ کی ان کا مقصد ہے کہ میلاد شریف کو ناجائز ثابت کرنا
ہے چاہے ان کو کتابوں میں تحریف ہی کرتی پڑے

دیوبندی تحریف نمبر ۱

علامہ دیوبند سے ”مفتی اعظم“ جس تقی عثمانی کے خطبات نام ”اصلاحی خطبات“
چندہ جلدوں میں کراچی اور دیوبند سے شائع ہوئے اصلاحی خطبات کی جلد نمبر ۱ میں ایک
وعدہ ”الہاس کے شرعی اصول“ کے نام سے شامل ہے جس میں تقی عثمانی نے عمار شریف کے

رنگوں کے متعلق کہا کہ سفید سیاہ اور بزرگوں کے عمامے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پہننے ثابت ہیں اس کا عکس ملاحظہ کریں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سفید عمامہ پہننا بھی ثابت ہے، اور سیاہ عمامہ پہننا بھی ثابت ہے، اور بعض روایات میں بزرگ عمامہ پہننا بھی ثابت ہے، تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف رنگوں کے عمامے پہنے ہیں۔

(اصلاحی خطبات صفحہ 285 مطبوعہ مکتبہ مدنیہ ابو العالی دیوبند)

تقی حنائی صاحب کے بیان سے ثابت ہوا کہ نبی پاک ﷺ کا بزرگ عمامہ شریف پہننا بھی روایات سے ثابت ہے لہذا یہ بھی سنت ہوا دیوبندی چونکہ سنت بزرگ عمامہ کے خلاف ہیں لہذا دیوبندیوں نے یہودیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دیوبندی "مفتی اعظم" تقی حنائی کے خطبات میں تحریف کرتے ہوئے بزرگ عمامہ شریف کا ذکر نکال دیا ذیل میں اس تحریف شدہ ایڈیشن کا عکس بھی ملاحظہ کریں۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ ﷺ کے سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ عمامہ پہننا ثابت ہے اور بعض روایات سے سفید عمامہ پہننے کا بھی اشارہ ملتا ہے۔

(اصلاحی خطبات صفحہ 314 مطبوعہ مکتبہ اسلامک پبلشرز کراچی)

(جاری ہے)

(قسط دوم)

دیوبندی خود بدلتے نہیں ”کتابوں“ کو بدل دیتے ہیں
میںم عباس رضوی، لاہور

دیوبندی تحریف نمبر ۱۱

دیوبندیوں کے امام ربانی مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں لکھا ہے کہ جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ اس سبب سے سنت و جماعت سے خارج نہ ہوگا ذیل میں مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتوے کا عکس ملاحظہ کریں۔

(اور جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ ملعون ہے۔ ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے اور وہ اپنے اہل گناہ کیسے سبب سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا)

(فتاویٰ رشیدیہ مشمولہ تالیفات رشیدیہ صفحہ 128 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور)
معاذ اللہ رشید احمد گنگوہی کے نزدیک صحابہ کو کافر کہنے والا سنی حق رہے گا حالانکہ حدیث شریف میں رشید احمد گنگوہی کے اس نظریے کا ردِ بلیغ موجود ہے۔ دیوبندیوں کے نزدیک چونکہ رشید احمد گنگوہی کی شان صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) سے زیادہ ہے (معاذ اللہ) اسی لیے رشید احمد گنگوہی پر تو کوئی فتویٰ نہ لگایا لیکن رشید احمد گنگوہی کے فتاویٰ رشیدیہ کے اگلے ایڈیشن میں تحریف کردی تاکہ رشید احمد گنگوہی پر کوئی اعتراض نہ کر سکے ذیل میں ادارہ اسلامیات کے ہی شائع کردہ اگلے ایڈیشن میں موجود تحریف شدہ فتوے کا عکس ملاحظہ کریں جس میں دیوبندیوں نے ”نہ“ کو نکال دیا ہے۔

(اور جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ ملعون ہے۔ ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے اور وہ اپنے اہل گناہ کیسے سبب سنت جماعت سے خارج ہوگا۔)

(فتاویٰ رشیدیہ مشمولہ تالیفات رشیدیہ صفحہ ۱۲۸ مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر ۱۴

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے حضور علیہ السلام کے حاضر و ناظر ہونے کے بارے میں لکھا ہے ذیل میں اس کا ٹکس ملاحظہ کریں۔

وادی منورہ و ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم
وادی منورہ و ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم
وادی منورہ و ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم
وادی منورہ و ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم

(اخبار الاخیار مجید مکتوبات صفحہ 155 مطبوعہ الغوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

ترجمہ: "اس اختلاف اور کثرت مذاہب کے باوجود علمائے امت میں سے اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ حضور علیہ السلام حقیقی زندگی سے بغیر تاویل و مجاز کے احتمال کے باقی اور دائم ہیں اور امت کے افعال پر حاضر و ناظر ہیں اور حقیقت کے طلبکار اور حاضرین بارگاہ کوفیش رساں اور مرئی ہیں" شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے دور میں دیوبندی وہابی فرستے پیدا نہیں ہوئے تھے اس لیے شیخ محقق نے فرمایا کہ نبی پاک کے حاضر ناظر ہونے میں کسی کا اختلاف نہیں شیخ محقق کا یہ کہنا دیوبندیوں وہابیوں کے خود ساختہ نظریات کے لیے جاہ کن ہے اس لیے دیوبندی مولوی محمد فاضل نے مکتوبات شریف کا ترجمہ کرتے ہوئے اس میں سے حاضر و ناظر کا ترجمہ کرتے ہوئے خیانت سے کام لیا اور یہودیوں کی یہودی کرتے ہوئے اس میں تحریف کی ذیل میں مولوی فاضل کے ترجمہ کا ٹکس ملاحظہ کیجئے۔

اختلاف مذہب کے باوجود اس سلسلہ میں کسی کا اختلاف نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حقیقی حیات سے جس میں نبی کا مشہد نہیں قائم و دائم ہیں اور نبی امت کے اعمال آپ پر پیش کرتے جاتے ہیں اور اہل ایمان حقیقت کے مرقی اور پیش

پیشوا کے لیے ہیں (مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی صفحہ ۱۱ مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی ہند روڈ کراچی نمبر ۱)

ملاحظہ کیا کہ دیوبندی خائن مترجم نے ہر اعمال امت حاضر ناظر کا ترجمہ "امت کے اعمال آپ پر پیش کیے جاتے ہیں" کرتے ہوئے کیسے یہودیانہ طریقہ عمل کا مظاہرہ کیا ہے دیوبندیوں کا محبوب خدا سے بغض ملاحظہ کریں کہ ان کو سرکار کی یہ فضیلت ایک آنکھ نہیں بھائی دیوبندی مترجم پر خدا کی بارہا اس نے جو ترجمہ کیا ہے اس سے بھی اس کا مدعا پورا نہیں ہوتا کیونکہ مولوی سرفراز گھمڑوی کو دھکی کے پیر و مرشد مولوی حسین علی داں بھجروڈی نے

اپنی تفسیر بلخہ اخیر ان میں کہا ہے کہ ”عرض اعمال مذہب شیعہ کا ہے کسی حدیث میں نہیں“ (بلخہ اخیر ان صفحہ ۳۳۲ مطبوعہ مکتبہ اخوت نزد حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور) اس سے تھوڑا آگے مزید لکھا ہے کہ:

”صبح شام کسی پر اعمال کل اعباد کے پیش ہوتے ہیں یہ عقائد شیعہ کے ہیں (بلخہ اخیر ان صفحہ ۳۳۳ مطبوعہ مکتبہ اخوت نزد حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور)

یعنی وہ سارے دیوبندی جو اعمال کے پیش ہونے کے قائل ہیں وہ شیعہ عقائد کے حامل ہیں یہ ہے دیوبندیوں کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بغض کا نتیجہ کہ اپنی ہی جھری سے اپنے دیوبندیوں کو ذبح کیے جا رہے ہیں۔

(جاری ہے)

انگوٹھے چومنا باعث ثواب ہے دیوبندیوں کے مفتی اعظم تقی عثمانی کا فتویٰ ”آپ نے مسجد سے اذان کی آواز سنی اور اذان کے اندر جب ”اشہد ان محمد الرسول اللہ“ سنا آپ کے دل میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا داعیہ پیدا ہوا اور محبت سے بے اختیار ہو کر آپ نے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگا لیے تو بذات خود یہ عمل کوئی گناہ اور بدعت نہیں اس لیے کہ اس نے یہ عمل بے اختیار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں کیا اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عظمت ایک قابلِ تکریم چیز ہے اور ایمان کی علامت ہے اور انشاء اللہ اسی محبت پر اجر و ثواب ملے گا۔“ (بدعت ایک سنگین گناہ صفحہ 32، 33 مین اسلاک پبلشرز لیاقت آباد، کراچی)

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے بھائی کے کربوت ”مولانا تھانوی کے ایک بھائی منظر علی انگریز کے (سی آئی ڈی) کے حکر میں تھے اور انھوں نے آزادی پسند مسلمانوں کو نقصان بھی پہنچایا ہے۔“ (عبید اللہ سندھی کے علوم و افکار مطبوعہ ادارہ اشرف و شاعت فاروقی منج گوجرانوالہ)

قسط سوم

دیوبندی خود بدلتے نہیں کتابوں کو بدل دیتے ہیں

شیخ عباس رضوی

دیوبندی تحریف نمبر 13: مناظر اسلام مولانا کریم الدین دہر رحمة اللہ علیہ شیعہ کے رد میں اپنی تعریف آفتاب ہدایت میں لکھتے ہیں، ذیل میں اس تحریر کا عکس اصل کتاب سے ملاحظہ فرمائیں:

ادھر فرقہ جہاں کی نسبت دہلی کے خاندانی
 کے نام سے دیکھا کر خود کو فرقہ کہتے ہیں اور یہ فرقہ دہلی کے خاندانی ہے۔ اور یہ ہے
 یہ بتا رہا ہے کہ کسی وقت اسلام کا اصل فرقہ نہ ہو سکتا ہے جو بالکل صحیح ہے کہ فرقہ دہلی سے
 نہ ہو سکتا ہے۔ اور یہ فرقہ دہلی کے خاندانی ہے۔ اور یہ ہے کہ فرقہ دہلی سے

(آفتاب ہدایت صفحہ نمبر 9 مطبوعہ کرمی مطبعہ پریس لاہور)

قارئین! آپ نے ملاحظہ کیا کہ مولانا کریم الدین دہر نے روافض اور مرزائی کے ساتھ دہلی فرقہ کو بھی اسلام کے دشمنوں میں شمار کیا ہے۔ دیوبندی اکابرین اشراف علی تھانوی، وغیرہ نے کئی جگہ اپنی دہلی ہونے کا اقرار کیا ہے، اس لئے قاضی مظہر حسین دیوبندی نے فرقہ دہلی سے اپنے تعلق اور اپنے اکابرین کو جب جہاں سے بچانے کیلئے اپنے والد گرامی مولانا کریم الدین دہر کی کتاب ”آفتاب ہدایت“ میں تحریف کرتے ہوئے ”دہلیت“ کا لفظ نکال دیا۔ ذیل میں قاضی مظہر کے زیر اہتمام شائع شدہ آفتاب ہدایت کے تحریف شدہ ایڈیشن کا عکس ملاحظہ کریں:

دہلی فرقہ دہلی کے خاندانی سے نام نہاد فرقہ تحریر کے خدیو
 یہ فرقہ دہلی کے خاندانی ہے اور یہ ہے کہ یہ فرقہ دہلی کے خاندانی ہے۔ اور یہ ہے کہ فرقہ دہلی سے
 فرقہ دہلی سے بالکل صحیح ہے کہ فرقہ دہلی سے

(آفتاب ہدایت صفحہ نمبر 25 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ جواہر ایڈیشن نمبر 6)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ ”دہلی“ کا لفظ نکال کر فقہ جہ کی اس دہلوی بندی شاخ کے ایک بہت
قاضی منظر حسین دہلوی نے فقہ جہیت و ہدایت سے اپنے متعلق کا پاس دلا دیا کرتے ہوئے ”وقاداری“
کی ایک شرمناک مثال قائم کی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رشید گنگوہی نے نکادہلی رشیدیہ میں دہلیوں کو اپنا
ہم عقیدہ لکھا ہے اور نکادہلی شایہ میں دہلی مولوی ثناء اللہ امرتسری نے بھی دہلویوں کی محبت کا جواب
محبت سے دیتے ہوئے دہلویوں اور غیر مقلد دہلیوں کو ہم خرج لکھا ہے، جو کہ ایک حقیقت بھی ہے کہ
ان ٹولوں کی پیدائش انگریز کے ہندوستان آنے کے بعد ہوئی جن میں سے ایک گروہ دہلوی (حقیقی
دہلی) اور دوسرا گروہ اجدیت (غیر مقلد دہلی) کہلوانے لگا۔
دہلوی تحریف نمبر 14: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے رشیدیہ میں اپنی بے مثل
تعلیق ”تقدیر شاہ عشریہ“ کے باب ”در مطالعہ عثمان“ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام سینہ ”یا“ کے
ساتھ لکھا ہے۔ ذیل میں اس عبارت کا ٹکس ملاحظہ فرمائیں:

اگر قتلہ عثمان دہ

دوازدہ سال دیگر ہم تن، سرمد اذند و سکوت کردہ می نشستہ مند و هلد و ترکند
چون نیز مثل ایران و خراسان یا علی یا علی عن حاکم شد

(تقدیر شاہ عشریہ صفحہ نمبر 633 مطبوعہ حقیقت کتابری ایشیائی ترکی)۔

آپ نے ملاحظہ کیا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے سینہ نامی کرم اللہ وجہہ الکریم کے متعلق یا علی یا علی
کے الفاظ لکھے ہیں، دہلویوں نے سینہ نامی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بصیغہ خطاب ”یا“ کے ساتھ
پکارنا گوارا نہ ہوا اور تقدیر شاہ عشریہ کا ترجمہ کرتے ہوئے ضیانت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہلوی مولوی نے
یا کا لفظ اڑا یا ذیل میں اس تحریف شدہ عبارت کا ٹکس ملاحظہ کریں:

تو میں عثمان

سارہ ہر جہت سے کو میں دھڑلے مارے
میں ہر جہت سے کو میں دھڑلے مارے
میں ہر جہت سے کو میں دھڑلے مارے

(تقدیر شاہ عشریہ صفحہ نمبر 605 مرتبہ مولوی ظہیر الرحمن مظاہر دہلوی دہلوی مطبوعہ دارالاشاعت کراچی)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ دہلوی اپنے مجموعے مذہب کو کھانے کی کوشش میں کب اکابر جہ
آوردہ حدیث میں تحریف لفظی، معنوی سے بھی باز نہیں آتے۔ نہرت کی بات ہے کہ دہلوی بندہ اپنے

یوں گویا کہ صفحہ سے خطاب کریں، مدد مانگیں تو اس وقت اُن کی توجہ میں کوئی فرق نہیں، لیکن جب اہلسنت و جماعت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام و دیگر اولیاء کرام کو صفحہ یا خطاب کریں تو اس وقت اُن کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ گویا ابھی اُن کی موت واقع ہو جائے گی۔ (جاری ہے)

نور انبیت مصطفیٰ ﷺ

اہل سنت کے موقف کی تائید دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے کلم سے ”حضور ﷺ اپنے وجود نبوی سے سب سے پہلے مخلوق ہوئے ہیں اور عالم ارواح میں اس نور کی تکمیل و تربیت ہوتی رہی۔ آخر زمانہ میں اس امت کی خوش قسمتی سے اس نور نے جسد عنصری (جسم انسانی) میں جلوہ گر کیا ہوا ہوا ہوا ہو کر تمام عالم کو منور فرمایا۔

(ارشاد العباد فی عید المیلادہ صفحہ ۶، مصنف: مولوی اشرف علی تھانوی، حواشی جمیل احمد تھانوی و دیوبندی مطبوعہ شعبہ نشر و اشاعت جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ، اقبال ٹاؤن، لاہور)

مولوی حسین احمد مدنی کانگریسی اور تقسیم ہندوستان کا مخالف تھا
”حضرت مدنی ان علماء میں سے تھے جو کانگریس کے حامی تھے اور تقسیم کے خلاف تھے۔“

(ماہنامہ التترکیہ، سرگودھا، شمارہ نومبر، دسمبر ۱۹۵۴ء، مولوی عبدالحکیم دیوبندی)

معمولات اہل سنت کو بدعت قرار دینے والے وہابیوں کیلئے لمحہ فکریہ
”کسی چیز کے بارے میں آپ کی ممانعت کا موجود نہ ہونا بھی کسی چیز کے جائز ہونے کے لئے کافی ہے۔“

(ماہنامہ الحرمین، مارچ ۲۰۱۰ء، الشیخ ابوسایف اعجاز احمد حویہ فیہ مقلد وہابی)

